السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر سولہ سال ہے اورملک فیصل سائنٹیفک ہسپتال میں میرا پانچ سال سے علاج ہورہا ہے ،گزشتہ سال رمضان میں ڈاکٹر نے حکم دیا کہ ورید کے ذریعہ میرا کیمیاوی علاج کیا جائے گا،میں اس وقت روزے کی حالت میں تھا ،اس علاج کا معدہ پر بہت شدید اثر ہوا بلکہ سارا جسم ہی اس سے بہت متاثر ہوا اور اس دن مجھے شدید بھوک لگ گئی حالانکہ فجر کے بعد ابھی صرف سات گھنٹے ہی ہوئے تھے اور عصر کے وقت تک تو تکلیف ناقابل برداشت ہوگئی حتی کہ یوں محسوس ہوا کہ میں اس تکلیف کی وجہ سے مرجاوں گا لیکن میں نے اذان مغرب تک روزہ افطار نہ کیا ،اس رمضان میں بھی داکٹر میرا اسی طرح علاج کرے گا تو کیا اس دن میں روزہ رکھوں یا نہ رکھوں ؟اور اگر نہ رکھوں تو کیا اس دن کے روزہ کی قضا لازم ہوگی ؟کیا ورید سے خون بہنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں ٹوٹتا ؟اس علاج سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں ،جس کا میں نے ذکر کیا ہے ؟براہ کرم رہنمائی فرمائیں ۔جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت نے مریض کو اجازت دی ہے کہ وہ روزہ چھوڑ دے ،جب روزہ رکھنے سے اسے نقصان ہوتا ہو یا روزہ برداشت کرنا اس کے لئے مشکل ہو یا علاج کے سلسلہ میں دن کے وقت اسے گولیاں یا شربت وغیرہ استعمال کرنے پڑتے ہوں یا کھانے پینے والی کوئی اور دوائی اسے استعمال کرنا پڑتی ہو کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ... [١٨٥] ... سورة البقرة

''اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو، دوسرے دنوں میں (قضائی روزہ رکھ کر) گنتی پوری کرلے ۔''

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''اللہ تعالی اس بات کو اسی طرح پسند فرماتا ہے کہ اس کی عطا کردہ رخصتوں کو قبول کرلیا جائے جس طرح وہ اس بات کو ناپسند کرتا ہے کہ اس کی معصیت ونافرمانی کی جائے ۔''ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ ''جس طرح وہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے فرائض کی بجا آوری کی جائے ۔''

ورید سے کیمیاوی تجزیہ وغیرہ کے لئے خون لینے کی بابت صحیح بات یہ ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اگر زیادہ خون لینے کی ضرورت ہو تو پھر احتیاط اسی میں ہے کہ اس کام کو رات تک مؤخر کردیا جائے اور اگر وہ دن کے وقت ایسا کرے تو پھر احتیاط اسی میں ہے کہ سینگی کے ساتھ اس عمل کی مشابہت کی وجہ سے اس دن کے روزہ کی قضا دی جائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص283

محدث فتویٰ